صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعة المبارک مورخہ 21 اکتوبر 2016ء
بمطابق 19 محرم الحرام 1438 ہجری بعداز دوپہر تین بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔
جناب ڈپٹی سپیکر، محترمہ مہر تاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى O يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى O وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى O فَاَمَّا مَنْ طَغٰى O وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا O فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى O وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى O فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى۔

(ترجمہ): پھر جب وہ ہنگامہ عظیم برپا ہو گا جس روز انسان اپنا سب کیا دھرا یاد کیا کرے گا اور ہر دیکھنے والے کے سامنے دوزخ کھول کر رکھ دی جائے گی تو جس نے سرکشی کی تھی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی تھی دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہو گی اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا تھا اور نفس کو بری خواہشات سے باز رکھا تھا جنت اس کا ٹھکانہ ہو گی۔ وآخِرُ الدَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جزاکم اللہ۔ رَبِّ اشۡرَحۡ لِی صَدۡرِی O وَیَسِّرۡ لِیۡ أَمۡرِی O وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّن لِّسَانِی O یَفۡقَھُوا قَوۡلِی۔۔۔۔۔

جناب سردار حسین: میڈم سپیکر!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی بابک صاحب!

رسمی کارروائی

جناب سردار حسین: شکریہ میڈم سپیکر! کہ آپ نے مجھے ٹائم دیا، میڈم! میں آپ کی اور سارے ہاؤس کی نوٹس میں یہاں کا ایک انتہائی اہم ایشو لانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ یہ جو یونیورسٹی ٹاؤن ہے، آپ کے علم میں بھی ہے اور ہم سب یہاں پہ پشاور میں رہتے ہیں، عرصہ دراز سے چونکہ پشاور کے اور سارے صوبے کے حالات ایسے ہیں کہ یہاں پہ یونیورسٹی ٹاؤن میں چھوٹے موٹے جو کاروباری Activities ہو رہی ہیں اور ظاہر ہے یہاں پر تو بدقسمتی سے دہشت زدہ علاقہ ہے، جنگ زدہ علاقہ ہے، آفت زدہ علاقہ ہے اور پھر بدقسمتی سے بڑے جو تجارتی مراکز ہیں یا جو Investors ہیں، وہ بدقسمتی سے بڑی حد تک Discourage ہو چکے ہیں، یہاں سے Migration کر چکے ہیں لیکن خوش قسمتی یہ ہے کہ چھوٹے موٹے جو کاروبار یہاں پہ چلتے ہیں، پچھلے ایک سال سے وہاں پر روزانہ کی بنیاد پر وہ چھوٹے موٹے جو کاروباری Activities ہوتی ہیں، ان کو بند کرنا، ان کے گیٹ کو Seal کرنا اور ہمارے علم میں ہے کہ حکومت کم از کم اس چیز میں اسی حد تک سنجیدہ نہیں ہے کہ حکومت اس طرح کر رہی ہے، میری یہی ریکویسٹ ہوگی میڈم سپیکر! کہ ہم نے اپنے صوبے میں تجارت کو فروغ دینا ہے، ہم نے بزنس Activities کو فروغ دینا ہے، Day to day جو ہماری Activities ہیں، اس کو جس طرح ممکن ہو سکتا ہے، ہمیں Encourage کرنا چاہیئے، ہمیں ان کو Loans دینی چاہیئے، ہمیں ان کو Facilitate کرنا چاہیئے، تو وہاں پہ جو انٹرنیشنل ڈونرز ہیں، ان کے بھی آفس ہیں، اگر دیکھا جائے تو ہمارے صوبہ کو بین الاقوام سے جو مالی تعاون اور امداد آ رہی ہے، اس پر بھی ایک بہت برا اثر پڑ رہا ہے، لہذا میں یہ ریکویسٹ کروں گا کہ اگر آپ مناسب سمجھیں تو اسی مسئلے کیلئے تمام پارلیمانی لیڈرز پر مبنی ایک کمیٹی بنائیں تاکہ تمام جماعتوں کے نمائندے وہاں پر بیٹھیں اور ساتھ ساتھ میں یہ بھی ریکویسٹ کروں گا، آج تو عنایت اللہ خان بھائی نہیں ہے، مظفر سید صاحب یہاں پہ بیٹھے ہیں، لوکل

گورنمنٹ کے سیکرٹری، منسٹر صاحب خصوصی طور پہ اور فوری طور پہ، روزانہ کی بنیاد پر بجلی کا میٹر لے جانا، ان کو بند کرنا، تو یہ ایک انتہائی برا اثر ان Activities پر پڑ رہا ہے۔ میڈم سپیکر! ہمیں پتہ ہے کہ اللہ کرے کہ صوبے میں اور تمام ملک میں ایک ایسی صورتحال پیدا ہو کہ حکومت کے پاس وسائل بھی ہوں اور آئیڈیل سیچویشن ہو کہ یہ رہائشی علاقہ ہے، Suppose یہ تجارتی یا بزنس علاقہ Specify کرنے کی پوزیشن میں اگر ہم آ گئے تو اس سے بہتر میرے خیال میں کوئی Decision نہیں ہو گا لیکن آج کل جو حالات ہیں، ہر ایک بندے کی کوشش ہے کہ وہ اپنے آپ کو بچائے، اپنے اولاد کو بچائے، اپنے مال کو بچائے، اپنی عزت کو بچائے، تو ایک ایسی کیفیت میں اس طرح کے جو فیصلے ہوتے ہیں، اس طرح کے جو حکم نامے ہوتے ہیں یا اس طرح کا جو طریقہ واردات ہوتا ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ خصوصاً پشاور اور عموماً پھر صوبے کے مفاد میں نہیں ہے، لہذا میں ریکویسٹ کروں گا کہ آپ ایک سپیشل کمیٹی اگر بنائیں اور میں یہ بھی ریکویسٹ کروں گا کہ ایک ہفتے میں یا جتنا جلدی ہو سکے، اپنی میٹنگ بلائیں، اس میں ہم بیٹھیں اور سٹیک ہولڈرز کو بھی ہم بلائیں اور جو موزون طریقہ ہو سکتا ہے، جو بہتر طریقہ ہو سکتا ہے تاکہ ہم اس کیلئے نکالیں، تو میرے خیال میں یہ صوبے کے مفاد میں ہے میڈم سپیکر۔

Madam Deputy Speaker: Thank you Babak Sahaib! I know it's a burning issue and you are hundred percent right, we should have a Committee of all the Parliamentary Leaders plus I would request that there should be a Female Member as well in that Committee and Babak Sahib should be the chairperson of that Committee and please try to finish the work in ten days.

جناب سردار حسین: جی بالکل۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوکے، تھینک یو۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا کمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن مجریہ 2016 کا زیر غور لایا جانا

محترمہ ڈپٹی سپیکر: If the House agree, last time ہم سے یہ جو بل تھا، اس کے کچھ پوائنٹس رہ گئے تھے، تو If you agree, I will start with that, unfinished points تھے، وومن

We will start it. Aamna Sardar Bibi, Uzma کمیشن والے کچھ امنڈ منٹس تھے تو Khan and Meraj Humayun MPA, to please move their joint amendment in paragraph (b) of sub-clause (10) of Clause 4 of the Bill. One of you can stand up and you know out of the three, Meraj Bibi.

<u>مفتی سید جانان</u>: میڈم! یہ سوالات ہیں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: اس کے کچھ پوائنٹس رہ گئے تھے جی۔

<u>مفتی سید جانان</u>: میڈم! پہلے یہ سوالات لے لیں کیونکہ مجھے کچھ کام کے سلسلے میں جانا ہے۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: مفتی جانان صاحب نے کہیں جانا تھا، اسلئے میرا خیال ہے، یہ کہہ رہے ہیں کہ سوالات پہلے ہوں، مفتی جانان صاحب! آپ نے جانا ہے کہیں؟

<u>مفتی سید جانان</u>: جی جی، جی ہاں۔

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر</u>: لیکن یہ تھوڑا سا، It will take just five minutes hardly، بہت کم ٹائم لے گا، ٹھیک ہے؟

<u>مفتی سید جانان</u>: ٹھیک ہے جی۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Okay ji, Hurry up Meraj Bibi!

<u>محترمہ معراج ہمایون خان</u>: ډیره مهربانی، Here هغه خراب دے، دا دغه خراب دے I am here، زه دلته راغلم جی، ډیره مهربانی میډم سپیکر! چې تاسو زمونږ دا امنډمنټ مخکښې راوستو او دا مونږه ډیر زر زر کوؤ ځکه چې دیکښې زیات شوی دی، په دې کلاز نمبر چار کښې We want to move that:

In Clause 4, in sub-clause (10), in paragraph (b), after the word "his", the word "her" may be inserted. په دې باندې Agreement شوے دے جی او دا دغه شوے دے----

<u>Madam Deputy Speaker</u>: You are agree?

<u>محترمہ معراج ہمایون خان</u>: هاں جی، هغه شوے دے۔

<u>Madam Deputy Speaker</u>: Okay, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: Okay, the 'Ayes' have it. The amendment is adopted and stands part of the Bill. Next one, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clause 5 stands part of the Bill. Next one is Clause 6, Aamna Sardar Bibi, Uzma Khan Bibi and Meraj Humayun Bibi, to please move their amendment, please.

Ms: Meraj Humayun Khan: Thank you Madam Speaker, we move that in Clause 6, in sub-clause (3), after the words "his" and "he", the words "/her" and /she" may be added. This is also-----

Madam Deputy Speaker: Minister Sahib! You can say it loudly because it is being recorded.

Mr. Sikandar Hayat Khan {Senior Minister (Social Welfare)}: Yes.

Madam Deputy Speaker: Yeah, okay, the motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Members, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The amendment is adopted. Next one is Clause 7, again Aamna Sardar Bibi, Meraj Humayun Bibi and Uzma Khan Bibi! You carry on, this is in sub-clause (1) of Clause 7.

Ms: Meraj Humayun Khan: That in Clause 7, for sub-clause (1), the following may be substituted, namely,-

"Government shall appoint Female Secretary of the rank of BS-19 of the Commission for a term not exceeding 3 years".

Madam Deputy Speaker: Minister Sahib!

جناب سکندر حیات خان {سینئر وزیر (سماجی بہبود)}: بی بی د یکښې زه ریکویسټ کومه چې که دوئ دا امنډمنټ واپس واخلی، یو خو دوئ ګریډ 19 آفیسر غواړی هغې کښې، دا د ګورنمنټ مرضی ده چې هغوی څوک اپوائنټ کوی، If we give it qualification یا دغه ورله ورکوؤ نو هغې کښې پرابلمز راتلے شی، سبا د دغې

د وجې نه به بیا کمیشن کمپلیټ کیږی نه، نو زما به دا خواست وی چې که دا د وئ Withdraw کړی نو It will be better۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: معراج بی بی!

محترمہ معراج ہمایون خان: جی منسټر صاحب جی زیات خبر دے د دې نه، د گورنمنټ د ننه انټرنل هغه ورکنگ د غه کولو او مونږه خو د ښځو هغه پروموشن غوښتو، نو ریکویسټ مو ځکه کړے وو چې یو Female Secretary د پاره خو چې هغوی Manage کوی دا کمیشن As a head of the department او د هغوی خیال دے چې ډیر Complications جوړیدے شی، نو زما خیال دے مونږه او آمنه دواړه Agree کوؤ چې عظمیٰ خو شته دے نه، یہ ہم Withdraw کررہے ہیں۔

Madam Deputy Speaker: So the end result is that the amendment is dropped and the original sub-clause (1) of Clause 7 stands part of the Bill. Second amendment in sub-clause (2) of Clause 7, Meraj Bibi!

Ms: Meraj Humayun Khan: This is related to the previous one. We move that in Clause 7, for sub-clause (2), the following shall be substituted, namely,-

"Notwithstanding a change in the term of "her" office by an order of the Commission, the Secretary shall continue to hold office till "her" successor enters upon her office".

Madam Deputy Speaker: Yeah Sikandar Khan! You agree with that?

سینیئر وزیر (سماجی بہبود): مخکښنې د وئ Withdraw کړو او This is related to that، نو Automatically پکار د ه چې که دا هم Withdraw کړی جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: چې دا Withdraw شی، So, the amendment is dropped and the original sub-clause (2) of Clause 7 stands part of the Bill. Next is third amendment in sub-clause (3) of Clause 7, Meraj Bibi!

Ms: Meraj Humayun Khan: We move that in Clause 7, in sub-clause (3) for the word "him", the word "her" may be substituted.

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سکندر صاحب!

سینیئر وزیر (سماجی بہبود): بره Change شو نو دا به هم Withdraw به کړی۔

Madam Deputy Speaker: Okay, so this is also dropped. Okay, next one is fourth amendment for deletion of paragraph (b) in sub-clause (3) of Clause 7, Meraj Bibi, sorry, Aamna Bibi.

آمنہ بی بی کا مائیک آن کریں، پلیز آئندہ دیکھا کریں جو آئی ٹی والے ہیں کہ یہ مائیک کام کیوں نہیں کرتے؟ یہ پلیز چیک کیا کریں۔

محترمہ آمنہ سردار: کوئی بھی نہیں لگ رہا، میری سیٹ پر بھی نہیں لگتا میڈم!

محترمہ ڈپٹی سپیکر: یس آمنہ بی بی۔

Ms: Aamna Sardar: Ji, I beg to move that in Clause 7, in sub-clause (3), paragraph (b) may be deleted and the rest of paragraphs may be renumbered.

Madam Deputy Speaker: Yeah Minister Sahib!

سکندر صاحب کا مائیک آن کریں۔

سینئر وزیر (سماجی بہبود): Madam! We oppose this on the ground that they are deleting the Principal Accounting Officer، یہ اس کے پاور اس سے Delete کر رہے ہیں، Main Purpose جو تھا اس بل کے لانے کا، وہ یہ تھا کہ ہم کمیشن کو Autonomy دینا چاہتے تھے اور ابھی تک جو پرابلمز Face ہو رہی تھیں، وہ یہ تھیں کہ جی چونکہ Principal Accounting Officer used to be from the Social Welfare Department، تو اس سے کمیشن کو مشکلات آتی تھیں کہ وہ اس طریقے سے اپنی Activities carry out نہیں کر سکتی تھی، تو If they جو انہوں نے Propose کیا ہے، اگر یہ Adopt کر دیا جاتا ہے تو It will revert to the same because then the Secretary Social Welfare being the Administrative Secretary, will become the Principal Accounting Officer، تو I would Suggest کہ اگر یہ Withdraw کرے کیونکہ پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر، Let the Chairperson be, the Secretary be the Principal Accounting Officer تاکہ وہ کمیشن میں ہی اپنا بجٹ اور اپنی چیزیں پاس کر سکے جی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی آمنہ بی بی۔

محترمہ آمنہ سردار: میڈم! اس میں یہ ہے کہ زیادہ تر ہمارے جو ممبرز تھے، PPSW کے لوگ، وہ سوچ رہے ہیں کہ اگر اس طرح کریں گے تو شاید ہمیں Autonomy میں مسئلہ آئے گا تو اسلئے انہوں نے یہ بات کہی تھی کہ وہ چیئرپرسن کے پاس ہی ہو۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: سکندر صاحب!

سینیئر وزیر (سماجی بہبود): میڈم! بات ان کی صحیح ہے لیکن جو امنڈمنٹ انہوں نے موو کی ہے، اس وقت اس کے مطابق اگر ہم جائیں And if it is adopted فرض کریں تو What will happen in that, there will be no Clause for Principal Accounting Officer in the Law, when that is the case تو پھر Automatically the Secretary Social Welfare being the Administrative Secretary of the Department, will become the Principal Accounting Officer تو پھر تو اس بل کا فائدہ ہی نہیں آئے گا جو کہ شروع میں تھا، جو یہ چاہ رہی تھیں، اس کیلئے Wording علیحدہ ہونی چاہیئے تھی، I understand جو یہ چاہ رہی ہیں لیکن یہ ہے کہ ہم نے چلیں سیکرٹری کو دے دیا ہے اور وہ بھی اس وجہ سے کہ ہم نے کہا Official بندہ ہو تاکہ کل کو اگر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں پیش ہونا پڑے، عدالت میں پیش ہونا پڑے تو The official should be present there rather than the Chairperson being dragged into the Courts and other forums ji.

Madam Deputy Speaker: Do you agree Aamna Bibi?

محترمہ آمنہ سردار: ٹھیک ہے میم! میں بالکل Agree ہوں اور اس پہ بس تھوڑی سی ایشورنس ہم یہی چاہتے ہیں کہ جہاں پہ ہمیں کہیں مسائل ہوں گے تو وہاں پہ ہمیں ساتھ ساتھ گائیڈ ضرور کیا جاتا رہے، یعنی ہمارے کمیشن کو، اور ایک یہ ممبرز کا Basically زیادہ اسرار تھا، تھینک یو ویری مچ۔

محترمہ معراج ہمایون خان: میڈم! ایک منٹ۔۔۔۔۔

Madam Deputy Speaker: Regarding this?

محترمہ معراج ہمایون خان: Yes regarding this, because I am mover, I would like to thanks honourable Minister کہ انہوں نے بڑے وضاحت سے بیان کیا، اس سے پہلے بھی Outside، جیسے ہمیں Also کا انہوں نے Explain کیا کہ کیا پرابلمز ہمیں آسکتے ہیں تو اسلئے It's better like this لیکن ابھی بھی چند Ambiguities ہیں جو میں نے منسٹر صاحب سے ڈسکس

کی ہیں، وہ پچھلی امنڈ منٹس میں بھی ہم نے ڈسکس کی تھیں تو I would request ، ہماری Humble ریکویسٹ ہو گی From the previous members, we were members of the Commission کہ ہم Withdraw کریں تو دو Stipulations اس میں ہونی چاہیئں جس پر منسٹر صاحب نے وہ کیا تھا، In principle we agree کہ Within three months رولز آنے چاہیئں Because rules will clarify many of the ambiguities، وہ ختم ہو جائیں گے اور دوسرا By 1st November، اگر 1st نہیں ہے تو By 15th November we should have an interim setup کیونکہ اس وقت PCSW ختم ہو چکا ہے، Tenure ختم ہو گیا ممبرز کا، تو Before the rules are made ہمیں پتہ چلے کہ How we are going to take a new members؟ تو ہمارے پاس ایک Interim وہ ہونا چاہیئے، Setup ہونا چاہیئے، So that the work of the PCSW continues and funds should be released to the Commission.

<u>محترمہ ڈپٹی سپیکر:</u> جی سکندر صاحب!

<u>سینیئر وزیر (سماجی بہبود):</u> بی بی! جہاں تک ان کی بات ہے کہ یہ رولز کی بات کر رہی ہیں بالکل میں Agree کرتا ہوں کہ Within three months، ان کو ہم ایشورنس بھی دیتے ہیں کہ Within three months the rules will be there، جہاں تک انہوں نے Interim setup کی بات کی ہے، اس کی میں On the floor of the House commit اس وجہ سے نہیں کر سکتا Because that is not in my powers, because a summary will have to be moved and that will have to go to the Chief Executive of the Province، تو اس میں ٹائم لگ سکتا ہے لیکن ہماری کوشش یہ ہو گی کہ جتنا جلدی ہو سکے ہم کمیشن کو فنکشنل کریں، ہم بھی چاہتے ہیں کہ اس میں بالکل Gape نہ آئے اور جتنا جلد ہو سکے وہ فنکشنل ہو سکے تو I give her full assurance.

<u>Madam Deputy Speaker:</u> So agreed, this amendment is dropped and original sub-clause (3) of Clause 7 stands part of the Bill. Fifth amendment in paragraph (C) of sub-clause (3) of Clause 7, Meraj Bibi and Aamna Bibi or anyone of you.

Ms: Aamna Sardar: I beg to move that in Clause 7, in sub-clause (3), in the existing paragraph (C), for the word “his”, the word “her” may be substituted.

یہ تو میرا خیال ہے Understood ہے، Withdraw ہو گئی ہے۔

Madam Deputy Speaker: Okay, this is understood that everywhere instead with his, her will be written, okay, so that amendment is adopted, okay.

سینیئر وزیر (سماجی بہبود): یہ امنڈمنٹ انہوں نے Withdraw کیا ہے جی، میم! یہ Regarding the Secretary تھا، Regarding the Secretary of the Commission انہوں نے شروع میں موو کی تھی کہ Secretary of the Commission will be Lady Officer، انہوں نے کیا تھا، وہ ہم نے Oppose کیا تو Now because of that ادھر “Her” نہیں آئے گا، Inter related ہے، یہ Automatically withdraw ہو جائے گی۔

محترمہ آمنہ سردار: یہ Inter related ہے، یہ Inter related ہے تو وہ Automatically withdraw ہو جائے گی، تھینک یو۔

Madam Deputy Speaker: Okay, this amendment is withdrawn, okay, thank you. Amendment in Clause 8 of the Bill, Aamna and Uzma Bibi and Meraj Bibi.

محترمہ معراج ہمایون خان: میڈم سپیکر! تھینک یو۔ یہ ذرا انگلش کی وہ تھی، تھوڑا سا Improve کیا ہوا ہے۔ We move that in Clause 8, in paragraph (1), for the word “Think”, the word “deem” may be substituted.

Madam Deputy Speaker: Yeah, Minister Sahib!

Senior Minister (Social Welfare): Thank you to the honourable Members for pointing out this mistake and we agree to it.

Madam Deputy Speaker: So, the amendment is adopted. Clauses 9 to 12 of Bill, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 9 to 12 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 9 to 12 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 9 to 12 stand part of the Bill. Amendment in Clause 13 of the Bill, Meraj Bibi!

محترمہ معراج ہمایون خان: میډم سپیکر! دا هم هغه شانتې دے ، This also to do with the language. We move that in Clause 13, in sub-clause (3), for the words "clause" and "proceeding", the words "close" and "preceding" may be substituted, respectively.

Madam Deputy Speaker: Minister Sahib!

Senior Minister (Social Welfare): I again thank to the Members for pointing out this mistake and we agree with it.

Madam Deputy Speaker: So, the amendment is adopted. Clauses 14 to 16, since no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 14 to 16 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 14 to 16 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 14 to 16 stand part of the Bill. Amendment in Clause 17 of the Bill, Meraj Bibi, Aamna Bibi.

محترمہ آمنہ سردار: میم! اس کو ہم Withdraw کریں گے Because اس میں ہمارا Consensus ہو گیا ہے منسٹر صاحب کے ساتھ، اس پہ ہم نے ان کے ساتھ اتفاق کر لیا ہے۔

Madam Deputy Speaker: Okay, so this amendment is withdrawn. Clauses 18 to 20, since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 18 to 20 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 18 to 20 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 18 to 20 stand part of the Bill, Long Title and Preamble also stand part of the Bill.

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا کمیشن آن دی سٹیٹس آف وومن مجریہ 2016 کا پاس کیا جانا

Madam Deputy Speaker: 'Passage Stage': Honourable Senior Minister for Social Welfare, Special Education and Women Empowerment, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa,

Commission on the Status of Women Bill, 2016 may be passed. Minister Sahib!

Senior Minister (Social Welfare): Thank you Madam Speaker, I, move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women Bill, 2016, may be passed.

Madam Deputy Speaker: The motion before the House is that Khyber Pakhtunkhwa, Commission on the Status of Women Bill, 2016, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed along with the amendments, yes, okay, Meraj Bibi.

Ms: Meraj Humayun Khan: I would like on behalf of my own and behalf on Aamna Bibi and Uzma, thankful to honourable Minister for sitting with us or giving us his full attention and I also thankful to all the members,

سارے ممبران جنہوں نے ہمیں سپورٹ کیا اور یہ کمیشن پھر بحال ہو گیا اس ایکٹ کی وجہ سے، تھینک یو ویری مچ۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب!

سینیئر وزیر (سماجی بہبود): تھینک یو میڈم سپیکر۔ میں سب سے پہلے تو ساری اسمبلی کو اس بات پہ مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک اہم لیجسلیشن تھی جو کہ اس سے پہلے بھی موجود تھی لیکن اس میں کچھ پیچیدگیاں تھیں، جس کی وجہ سے وہ کمیشن اس طریقے سے اٹانومس تھا نہیں، تو اس امنڈمنٹ کے پاس ہونے سے جو Actual مقصد تھا وومن کمیشن کا، وہ صحیح طریقے سے فنکشن کر سکے گا اور بہتر اٹانومس طریقے سے یہ کمیشن موجود ہو گا، ہماری توقع ہے کہ یہ کمیشن عورتوں کے حقوق کیلئے اور ان کو معاشرے میں صحیح مقام دلانے کیلئے اپنا کردار ادا کرے گا، میں ہاؤس کے سارے ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں، خصوصاً آمنہ بی بی کا، معراج بی بی کا، عظمیٰ بی بی کا، جنہوں نے اس میں حصہ بھی لیا اور خاصکر امنڈمنٹس بھی موؤ کیں، تو میں ان کا بھی بہت مشکور ہوں اور بڑی اچھی Suggestions اور Input انہوں نے دی، میں ساری کمیشن کا بھی مشکور ہوں اور میں آپ کا بھی مشکور ہوں۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔

سینیئر وزیر (سماجی بہبود): کیونکہ یہ پراسیس آپ نے سٹارٹ کیا تھا اور آج وہ اختتام کو پہنچ رہا ہے تو اس کا سہرا آپ کو بھی جاتا ہے، تو میں آپ کا بھی مشکور ہوں۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: تھینک یو ویری مچ، اوکے۔ یہ کچھ چھٹیوں کی درخواستیں ہیں۔۔۔۔

(مداخلت)

Madam Deputy Speaker: Just one minute, please.

اراکین کی رخصت

محترمہ ڈپٹی سپیکر: چھٹی کی درخواستیں: اعظم درانی صاحب ایم پی اے، ملک قاسم خان، شکیل احمد، ڈاکٹر امجد علی، اکرام اللہ خان گنڈاپور، الحاج صالح محمد، میاں ضیاءالرحمان، سردار ظہور، مسماۃ رقیہ، حبیب الرحمان خان، انور حیات خان، عزیز اللہ خان، سردار فرید احمد، صاحبزادہ ثناءاللہ خان، قربان علی،

The motion is that leave may be granted?

(The motion was carried)

Madam Deputy Speaker: Okay, now we start with the Questions/Answer session-----

(اس مرحلہ پر کورم کی نشاندہی کی گئی)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Questions/Answer session، کورم نه دے پوره، کورم چا پوائنټ آؤټ کړو؟

جناب فخر اعظم وزیر: نه میډم! کورم پوره دے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Two minutes کیلئے Bells بجائیں، پلیز جو کوئی کہیں پہ ہیں یا سائیڈ رومز میں ہیں یا یہاں پہ Lobbies میں ہیں، کوئی بھی ممبر ہیں، وہ پلیز آ جائیں Because بہت Important وہ ہے، بہت Important آج کو بزنس۔۔۔۔

(شور)

مفتی سید جانان: میډم! دا حکومتی ورونړو پخپله باندې پوائنټ آؤټ کړے دے۔

(شور)

Madam Deputy Speaker: Atif Khan!

(Pandemonium)

Madam Deputy Speaker: Atif Khan! Can you say something on behalf of the Government?

ایک رکن: Proceedings کیدي نشی۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہ Proceedings نہ کوم۔

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: عاطف خان! هغوی وائی چې You can't, legally answer---

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): څه وائی جی؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: وائی Legally you can't answer-----

(شور)

Madam Deputy Speaker: Please be seated, we are going to count the Members.

(اس مرحلہ پر گنتی کی جاری ہے)

(شور)

Madam Deputy Speaker: Atif Khan! I am going to adjourn it just for ten to fifteen minutes and you go and call the Members and they should come here. Now adjourn for 4 o'clock and can we allow him legally? It's illegal, we can't allow you. Atif Khan, Shahram Khan and Sikandar Khan! Please you take the responsibility; I am going to adjourn it for fifteen to twenty minutes or can say after the prayer and we are going to come here again because there are very very important Questions on the agenda, so adjourn for fifteen minutes and this is your responsibility now, okay, thank you. Legally, I can't listen to you, so, you can come to the Chamber we will discuss, Atif Khan! Adjourn for fifteen minutes.

(اس مرحلہ پر ایوان کی کارروائی کچھ دیر کیلئے ملتوی ہو گئی)

(وقفہ کے بعد محترمہ ڈپٹی سپیکر مسند صدارت پر متمکن ہوئیں)

Madam Deputy Speaker: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ We will start with Questions/Answer session. Ji Question No. 3787, Malik Noor Salim Khan Sahib, Malik Noor Salim, not present, lapse. Question No. 3779, Sardar Aurangzeb Nalotha Sahib.

سردار اورنگزیب نلوٹھا: شکریہ سپیکر صاحبہ! یہ کوئسچن تو میں نے بہت پہلے بھیجا تھا، ابھی تو کافی ٹائم گزر گیا ہے صرف منسٹر صاحب سے میں اتنی بات کروں گا کہ کھانے پینے کی جتنی اشیاء ہیں آٹے سمیت، ان کے معیار کے بارے میں ذرا وضاحت کر دیں کیونکہ بہت سی چیزیں ہیں، ان کا اور آٹے کا معیار بھی تقریباً ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر کورم کی نشاندہی کی گئی)

(شور اور قطع کلامیاں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: سپیکر صاحبہ! یہ بہت افسوس کی بات ہے، سپیکر صاحبہ! بہت افسوس کی بات ہے، دیکھیں ہر اجلاس پر ایک دن کا دس لاکھ روپے خرچ ہوتا ہے اس صوبے کے غریب عوام کی طرف سے، میں یہ سمجھتا ہوں جناب سپیکر صاحبہ! آپ حکومت سے کوئی ٹائم لے لیں، جب یہ دھرنوں اور مارچوں سے، جب یہ ان چیزوں سے فارغ ہو جائیں تو اس دن آپ اجلاس رکھا کریں، یہ اس ہاؤس کے تقدس کو پامال کرنے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے، یہ حکومت کا کام ہے کہ کورم پورا کرے، اگر حکومت سیریس نہیں ہے تو برائے مہربانی سپیکر صاحبہ! یہ قوم کی پیسے کا اتنا ضیاع نہ کریں، ہر اجلاس کے ایک دن پر دس لاکھ روپے سے زیادہ خرچ ہوتا ہے اور بڑے شرم کی بات ہے جناب سپیکر صاحبہ! حکومتی رکن اٹھ کے کورم کی نشاندہی کرتا ہے، اس سے جمہوری دور کی تاریخ کا تقریباً یہ اس اسمبلی کا واقعہ ہے، میں بہت حیران ہوں، اگر یہ تبدیلی ہے جناب سپیکر صاحبہ! جو چیئرمین تحریک انصاف لا رہے ہیں، تو اس صوبے کی عوام اس طرح کی تبدیلی پر لعنت بھیجتی ہے۔ (تالیاں) نامنظور ہے، ہمیں نامنظور ہے، خدا کیلئے صوبے کی عوام کے اوپر رحم کھائیں، بھول گئے ہیں یہ لوگ، 2013 میں انہوں نے تحریک انصاف کو ووٹ دیئے، اسلئے نہیں دیئے تھے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا یہ سیکرٹری صاحب کاؤنٹ کریں ذرا۔ وایم کاؤنټ ئې کړه کنه، ټوټل څومره دے ټوټل؟

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا میرا خیال ہے نماز کیلئے گئے تھے، مولانا لطف الرحمان صاحب بھی آ گئے ہیں، ذرا کاؤنٹ کر لیں، پلیز کاؤنٹ کر لیں، یہ لوگ نماز کیلئے گئے تھے، کاؤنٹ کر لیں ذرا۔۔۔۔۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: محترمہ سپیکر صاحبہ! آپ نے عاطف خان کو اور سکندر صاحب کو یہ تنبیہہ کی تھی کہ۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ہاں ہاں۔

سردار اورنگزیب نلوٹھا: تو غیرت کا تقاضا یہ ہے کہ سارے حکومتی ارکان اجلاس میں آجاتے لیکن وہ یہاں پر موجود نہیں ہیں کیونکہ وہ سارے جلسے میں حاضری دینے گئے ہیں، لہذا آپ اجلاس کو جاری رکھیں، میں آپ کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ ایک دن کے اجلاس پر بہت زیادہ خرچہ آتا ہے، یہ ٹھیک ہے محترمہ! کہ یہ نہ جلسہ ہے، نہ جلوس ہے، نہ دھرنا ہے اور نہ مارچ ہے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کاؤنٹ کر لیں ذرا، اچھا ابھی کاؤنٹ نہیں کئے ہیں ہم نے، تو عاطف صاحب جواب دے سکتے ہیں، ہم نے کاؤنٹ نہیں کئے ہیں، عاطف خان! ابھی کاؤنٹ ہم نے نہیں کئے ہیں، کاؤنٹ کریں گے اس کے بعد، نماز کیلئے لوگ گئے ہوئے ہیں تو We will wait for five minutes، نماز سے آجائیں عاطف خان!

ایک رکن: کوئی بھی نہیں آرہا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: آرہے ہیں، نماز کیلئے گئے ہیں۔ جی عاطف خان!

جناب محمد عاطف (وزیر برائے ابتدائی وثانوی تعلیم): جی کچھ لوگ آ بھی جاتے ہیں اور کوئسچنز جو ان کے ہیں، آپ اگر کرنا چاہتے ہیں تو بالکل کیونکہ زیادہ تر میرے کوئسچنز ہیں، میں بیٹھا ہوا ہوں اور جو یہ پوچھنا چاہتے ہیں، میں جواب دوں گا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کاؤنٹ کریں۔۔۔۔۔

محترمہ زرین ریاض (پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت): میڈم!

Madam Deputy Speaker: No, you want to tell us the number of the people?

ایک رکن: سپیکر صاحبہ! زیادہ تر ممبرز نماز کیلئے گئے ہیں، جب وہ آجائیں تو۔۔۔۔۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ہاں Prayer کیلئے گئے ہیں، Let's give them five minutes for prayer، نماز کیلئے گئے ہیں، In the meanwhile آپ اس کو نسچین کو، (مداخلت) Adjourn تو ابھی میں نہیں کر رہی Because I am waiting، مجھے کہا گیا ہے کہ نماز کیلئے لوگ گئے ہیں So let's wait for five minutes-----

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اوس کاؤنٹ کړئ لږ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت: میڈم!

Madam Deputy Speaker: Zareen Bibi! You want to tell, because----

(Interruption)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: نہیں، کاؤنٹ برابر نہیں ہے، آپ کہہ نہیں سکتی، میں مائیک نہیں آن کر سکتی، کورم برابر نہیں ہے، کاؤنٹ کریں ذرا-----

پارلیمانی سیکرٹری برائے زراعت: کیا آپ مجھے موقع دیں گی؟

محترمہ ڈپٹی سپیکر: ہاں پھر بالکل ٹائم دوں گی آپ کو Definitely، کاؤنٹ کریں ذرا۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: (سیکرٹری اسمبلی سے) Two minutes کیلئے Bells بجادیں ذرا سیکرٹری صاحب!

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی جا رہی ہیں)

(شور)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Bells for two minutes please، افکاری صاحب! آپ آئیں سیٹ پر بیٹھ جائیں، سعید گل صاحب! آپ سیٹ پر بیٹھ جائیں ذرا And if somebody in Lobbies اور Retiring room میں، میں دوسرا نام نہیں لے سکتی لیکن چلیں جی ایک دفعہ دوبارہ کاؤنٹ کر لیں، اگر نہیں ہیں تو محمود جان! آپ کاؤنٹ کر لیں۔

(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

Madam Deputy Speaker: The quorum is not complete and the sitting is adjourned till 03:00 pm, afternoon, 24th October 2016.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 24 اکتوبر 2016ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)